Government of Pakistan
Press Information Department
Quetta
Dated: 10 AUG 2025 Page No: 4
Publication: روزنامہ "مشرق" کوئٹہ

وفاقی محتسب کا ادارہ: انصاف آپ کی دہلیز پر

تحریر: کاشف بلوچ

انصاف تک آسان رسائی اور انصاف کی بلاتاخیر فراہمی ہر شہری کا بنیادی حق بھی ہے اور کامیاب ریاستوں کی پہچان بھی۔ وفاقی محتسب کے ادارے نے گزشتہ برسوں میں انصاف کی مفت اور جلد فراہمی کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں اور عوام الناس کو ان کی دہلیز پر بلاتفریق انصاف فراہم کیا جا رہا ہے۔ وفاقی محتسب کے اسلام آباد میں ہیڈ آفس کے علاوہ پورے ملک میں 25 علاقائی دفاتر بھی کام کر رہے ہیں، جن میں خضدار، خاران، گلگت بلتستان، بہاولپور، سکھر، حیدرآباد، وانا، صعدہ، ساہیوال، ملتان، ڈیرہ غازی خان اور مظفرآباد آزاد جموں وکشمیر جیسے دور دراز اور پسماندہ علاقے بھی شامل ہیں۔ ان علاقائی دفاتر کی وجہ سے عوام الناس کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ انصاف کے حصول کے لئے اپنے قریب ترین علاقائی دفتر میں شکایت داخل کر سکتے ہیں۔ انصاف کی آسان رسائی کو یقینی بنانے کے لئے وفاقی محتسب نے یہ اہتمام بھی کر رکھا ہے کہ شکایت کنندگان آن لائن شکایت داخل کر کے آن لائن ہی سماعت میں بھی شرکت کر سکتے ہیں، یوں ان کو ایک پیسہ خرچ کئے بغیر گھر بیٹھے انصاف مل جاتا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ عوام کی سہولت کی خاطر وفاقی محتسب کے افسران ملک بھر میں دور دراز قصبوں اور تحصیل ہیڈکوارٹرز میں خود جا کر کھلی کچہریاں منعقد کرتے ہیں اور وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سن کر ان کے ازالے کے لئے موقع پر ہی متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کرتے ہیں۔ ان کچہریوں میں سینکڑوں لوگ اپنی شکایات لے کر آتے ہیں اور اکثر شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کر دیا جاتا ہے۔ سال 2024ء میں 171 او سی آر (آؤٹ ریچ کمپلینٹ ریزولوشن) پروگراموں کے ذریعے کثیر تعداد میں کیس نمٹائے گئے جبکہ سال رواں کی پہلی ششماہی میں وفاقی محتسب کے افسران کے 137 او سی آر دوروں کے دوران پانچ ہزار سے زائد شکایات کو نمٹایا جا چکا ہے۔ گویا پانچ ہزار سے زائد خاندانوں کو ان کے گھر کے قریب جا کر انصاف فراہم کیا گیا۔ سال 2024ء کے دوران وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں نے سرکاری اداروں کے 79 دورے کئے اور فوری حل طلب اور طویل مدتی سفارشات مرتب کیں۔ جو وفاقی محتسب کی طرف سے ان اداروں کے سربراہوں کو عملدرآمد کے لئے بھجوائی گئیں۔ وفاقی محتسب کا کوآرڈینیشن ونگ پورے ملک سے آئی ہوئی رپورٹوں پر عملدرآمد کے سلسلے میں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں رہتا ہے تاکہ پیش رفت کا اندازہ ہوتا رہے اور جہاں کہیں کسی سفارش پر عملدرآمد میں رکاوٹ ہو، اسے دور کیا جا سکے۔ 2024ء کے دوران وفاقی محتسب کو دو لاکھ 26 ہزار 371 شکایات موصول ہوئیں جب کہ دو لاکھ 23 ہزار شکایات کے فیصلے کئے گئے جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے کیونکہ دنیا بھر میں محتسب کے کسی ایک ادارے نے ایک سال کے دوران اتنے فیصلے نہیں کئے۔ ان فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 93 فیصد سے زیادہ بنتی ہے، گویا صرف ایک سال کے اندر وفاقی محتسب کے ادارے نے سوا دو لاکھ خاندانوں کو مفت انصاف فراہم کیا۔ سال رواں کے دوران اب تک ایک لاکھ 45 ہزار سے زائد شکایات موصول ہو چکی ہیں جن میں سے ایک لاکھ 43 ہزار 407 شکایات کے فیصلے کئے جا چکے ہیں۔ شکایات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس سال 2025ء کے اختتام تک شکایات کی تعداد اڑھائی لاکھ سے تجاوز کر جائے گی۔ یہ مثالی کارکردگی وفاقی محتسب پاکستان کا اعزاز بھی ہے اور اس ادارے پر عوام الناس کے اعتماد کا مظہر بھی۔

CamScanner
Scanned with CamScanner